Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۳ { مطبوعہ روزِ شنبہ بتاریخ ۶ ماہ شوال المکرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۳۹ء } جلد ۵۲

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۲ نومبر ۱۹۲۹ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کا معروضہ ہے کہ:-

"تحصیلداران کی منظوری رخصت کی کارروائی محکمہ مال سے ہوکر وہ رخصت پر چلے جاتے ہیں۔ چیف مجسٹریٹی کو دیر سے اطلاع ہونے کے باعث شدہ مابت فوجداری کی کارروائی میں دقت ہوتی ہے"

تحصیلداران شاہ آباد و ملک کو مجسٹریٹ درجہ دوئم، اور دیگر تحصیلداران کو درجہ سوئم کے اختیارات حاصل ہیں جب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کیا جاتا ہے کہ بسلسلۂ رخصت وغیرہ تحصیلداران کی غیر موجودگی میں ان کے قائم مقام کار فوجداری انجام دے سکیں گے۔ لیکن جسطرح آخرالذکر تحصیلداران کی غیر موجودگی میں انکے قائم مقامان کو درجہ سوم کے اختیارات ہوں گے۔ اسی طرح انچارج تحصیلداران شاہ آباد و ملک کو بھی صرف درجہ سوم کے اختیارات ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

حکم :- واقع ۱۲ر نومبر ۱۹۳۱ء

رپورٹ منظور ہے بسر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — پیش باد

جناب عالی

ملازمان ریاست کو بضرورت بحکم تحت قواعد قرضہ منظور شدہ ۔ قرضہ دیا جاتا ہے ۔ اور رقم قرضہ پر قرضخواہ سے مقررہ سود لیا جاتا ہے ۔ بعض اہل اسلام ملازم اپنی ضروریات جائز کی وجہ سے قرض حاصل کرنے پر مجبور ہوتے ہیں ۔ لیکن چونکہ ریاست ہذا ایک اسلامی ریاست ہے ۔ اور شرعی حیثیت سے سود لینا جائز نہیں ہے اس لئے وہ صاحبان بادائیگی سود قرضہ لینا گوارا نہیں کرتے ۔

عالی رتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے تحریر کیا کہ میں ظاہر کیا ہے کہ قواعد میں لفظ سود تحریر ہے لیکن دراصل رقم قرضہ پر مزید جو رقم لیجاتی ہے ۔ اُسکا مقصد منافع حاصل کرنے کا نہیں ہے ۔ بلکہ اس سلسلہ میں جو مصارف ہوتے ہیں اُن کے پورا کرنے کے لئے زرِ اصل کے علاوہ معینہ شرح سے کچھ مزید رقم لیجاتی ہے ۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۱ء میں اس مسئلہ پر غور کیا ۔

طے پایا کہ :-

رقم قرضہ پر حقیقتاً سود نہیں لیا جاتا بلکہ قرضہ کے حسابات وغیرہ رکھنے کی ضرورت سے جو عملہ رکھا جاتا ہے ۔ اور دیگر مصارف اسٹیشنری وغیرہ بھی ہوتے ہیں ۔ اُن مصارف کے پورا کرنے کے واسطے زر اصل کے علاوہ معینہ شرح سے کچھ مزید رقم لیجاتی ہے ۔ قواعد ہائے منظور شدہ میں جہاں جہاں لفظ سود تحریر ہے اُسکا مقصد یہی ہے جو کہ اوپر ظاہر کیا گیا لہذا قواعد ہائے مجریہ متعلقہ قرضہ میں جہاں جہاں لفظ "سود" درج ہے وہاں بجائے "سود" کے الفاظ "مصارف محکمہ" تصور کئے جائیں ۔ اور کاغذات میں بجائے لفظ سود کے الفاظ "مصارف محکمہ" تحریر کئے جایا کریں ۔ اس توضیح و ترمیم کی منظوری کے متعلق بحضور معلی اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم عرض کیا جائے ۔ بنابراں تحریر مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے ۔ زیادہ حد ادب ۔

دولت و اقبال جاوید باد

دستخط عالی مرتبت چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۹ر نومبر ۱۹۳۱ء

حکم

واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۹ء

حسب صراحت عرضداشت تنظیم عملہ فائنانس ڈپارٹمنٹ کی منظوری دی جاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بابت منظوری اسٹبلشمنٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ حسب صراحت فہرست ہائے منسلکہ اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۹ء میں پیش ہو کر واضح ہوا کہ موجودہ عملہ کی تعداد چورانوے ۹۴ اور ماہانہ تنخواہ کی رقم مبلغ [illegible] ہے۔ اب تین آسامیان مصرحہ ذیل کی تنخواہوں میں ایزادی دکمی۔ اور تین آسامیان کی بیشی کی تجویز ہے۔

(۱) فائنانس آفس میں کلرک (پیشکار) شاہد ہسرور [illegible] کو بلحاظ خدمات باضافہ تنخواہ [illegible] ماہانہ سینیر کلرک تجویز کیا گیا ہے۔

(۲) لوکل آڈٹ میں ایک اسسٹنٹ کلرک کو [illegible] اصل تنخواہ اور دو روپیہ ذاتی جملہ [illegible] ملتے ہیں۔ باضافہ تین روپیہ ماہانہ [illegible] تنخواہ دی جاتے۔

(۳) اکاؤنٹ سکشن میں دفتری کی تنخواہ موجودہ [illegible] ہے برائے گنجائش گریڈ [illegible] رکھی گئی ہے۔

(۴) اکاؤنٹ سیکشن میں بوجہ زیادتی کام ایک اکاؤنٹنٹ [illegible] ماہانہ کا (جو کہ میٹرک اور ٹرینڈ ہوگا) اور ایک اسسٹنٹ کلرک [illegible] ماہانہ کا رکھا جائے گا۔

(۵) فائنانس آفس میں ایک جدید سائیکل سوار [illegible] ماہانہ کا رکھا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ اب وفاتر سکریٹریٹ جدید میں ہیں۔ اور ضروری معاملات کے سلسلہ میں بینک و پوسٹ آفس سے مراسلت کرنا پڑتی ہے۔ جدید تجویز مذکورۂ بالا کے ماتحت تعداد آسامیاں ستانوے اور رقم تنخواہ ماہانہ [illegible] ہوتی ہے۔ اور اس صورت میں بمقابلہ شاہرات موجودہ مجوزہ تنخواہوں میں [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہے کونسل نے جلسہ مذکورہ میں تجویز متذکرۂ صدر سے اتفاق کیا ہے

جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تنظیم عملہ فائنانس ڈپارٹمنٹ حسب معروضۂ بالا شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت واقبال تاباں باد۔

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۹ء

روبکار

واقع ۱۶ ر نومبر ۱۹۲۹ء

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر، تجویز مصرحہ عرضداشت کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

ٹریننگ اسکول کی اسکیم منظور شدہ میں مسٹر اکبر علی صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات نے موجودہ طریقہ تعلیم کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جناب انسپکٹر صاحب روہیلکھنڈ ڈویژن سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد ترمیم پیش کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ پی۔ ٹی ہی ٹریننگ اسکول چند ضروری ترمیموں کے ساتھ شروع کیا جانا مناسب ہوگا۔ اور اس صورت میں پرانی اسکیم کا مجوزہ اسٹاف کام نہ دے سکے گا۔ بلکہ ایک قابل اور تجربہ کار ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہوگی۔ جو جدید طریقہ تعلیم سے واقف ہو۔ اس لئے یہ تجویز ہے کہ شوکت حسین خاں صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ آنا دضا انٹرمیڈیٹ کالج کو تین مہینے کے واسطے بیسک ٹریننگ اسکول بریلی میں ریفریشر کورس کے لئے بھیجا جائے۔ اُن کی واپسی پر فروری ۱۹۳۰ء میں یہاں کا ٹریننگ اسکول کھولا جا سکتا ہے۔ اسکول کا اسٹاف بموجب اندراج اسکیم منسلکہ فلیگ الف ہوگا۔ اور شاہرات

بحساب مندرجہ تحت رہوں گے۔

نمبر شمار	نام مد	شرح ماہوار	مدت	جملہ رقم
۱	الاؤنس ہیڈ ماسٹر	[illegible]	برائے ۷ ماہ	[illegible]
۲	تنخواہ ہیڈ ماسٹر	[illegible]	برائے ۵ ماہ	[illegible]
۳	شاہرہ اسسٹنٹ ماسٹر	[illegible]	برائے ۴ ماہ	[illegible]
۴	الاؤنس مدرس اول پرائمری اسکول	[illegible]	〃	[illegible]
۵	کہار جدید	[illegible]	〃	[illegible]
۶	چپراسی کی آسامی سابقہ اسکیم میں منظور ہو چکی ہے۔ اب ذاکری کے نام سے ہوگی۔ لیکن چپراسی کا کام بھی کرے گا۔	[illegible]	برائے ۵ ماہ	[illegible]
۷	خاکروب	[illegible]	〃	[illegible]
۸	چوکیدار	[illegible]	〃	[illegible]
۹	سقہ	[illegible]	برائے ۳ ماہ	[illegible]
۱۰	ہوسٹل			[illegible]

کل [illegible]
سات سو پچاس روپیہ

اسکیم سابقہ میں ہیڈ ماسٹر کی تنخواہ [illegible] اور ایک اسسٹنٹ ماسٹر کی [illegible] اور ایک کی [illegible] منظور شدہ ہے۔ اب اسکیم منسلکہ میں ہیڈ ماسٹر کی

تنخواہ [illegible] اور الاؤنس [illegible] ماہانہ۔ اور اسسٹنٹ ماسٹر
کی تنخواہ [illegible] اور جدید ایک کہار خاکروب
چوکیدار بہشتی پانچ پانچ روپیہ ماہوار کا تجویز کیا گیا
ہے۔ دوسرے اسسٹنٹ ماسٹر کی تنخواہ [illegible] روپیہ
کم کرکے صرف دس روپیہ ماہانہ الاؤنس مدرس اول
پرائمری اسکول قائم کیا ہے۔ اس تجویز سے مشاہرات
میں [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہے جو موجودہ بجٹ
محکمہ متعلقہ سے ادا ہو سکیگی۔ عالی مرتبت صاحب
ہوم ممبر بہادر نے تجویز مذکورۂ بالا کی منظوری کے
لئے تحریک فرمائی ہے۔ صیغہ فائنانس نے علاوہ
مجوزہ الاؤنس متعلقہ ہیڈ ماسٹر کے دیگر مشاہرات
مجوزہ سے اتفاق کیا ہے۔

جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور
میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ منظوری ہے کہ بنگاہ ہمایوں
حسب استدعاء عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر
تجویز مصرحۂ بالا کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے
کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں
تجویز سے اتفاق کر لیا ہے۔ زیادہ حد ادب
دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء

تفصیل [illegible] اسکول [illegible] حسب اسکیم منسلکہ فلیگ الف متعلقہ عرضداشت
عالی مرتبت جناب صاحب [illegible] منسٹر بہادر معروضہ ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء

اسٹاف | اسکول کا اسٹاف ایک ہیڈ ماسٹر اور
دو اسسٹنٹ ماسٹران۔ ایک ڈرائنگ ماسٹر اور ایک
ڈرل انسٹرکٹر پر مشتمل ہوگا۔ علاوہ بریں ادنیٰ ملازمین میں
ایک دفتری (جو چپراسی کا کام بھی کریگا) ایک چوکیدار
ایک خاکروب۔ ایک سقہ اور ایک کہار ہوگا۔

(۱) ٹریننگ اسکول کے ہیڈ ماسٹر جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے
مسٹر شوکت حسین خاں بی اے۔ بی ٹی بریلی کی ٹریننگ
ختم کرنے کے بعد ہوں گے۔ ان کو تعلیم میں کافی تجربہ ہے
اور انتظامی قابلیت کی عمدہ صلاحیت ہے۔
ان کی خدمات رضا انٹر کالج سے مستعار
حاصل کی جائیں گی

(۲) الف۔ اسسٹنٹ ماسٹران میں سے ایک کی خدمات
گورنمنٹ برطانیہ سے حاصل کیجائینگی۔ یہ قابل بھی ہوں گے
اور ٹریننگ اسکول کے متعلق کافی تجربہ رکھتے ہوں گے۔
ب۔ دوسرے صاحب اس پرائمری اسکول کے مدرس اول
ہوں گے۔ جو ٹریننگ اسکول سے متعلق ہوگا۔ یہ بھی
ٹریننگ اسکول کی تدریس کے لئے کافی قابلیت رکھتے ہوں گے۔

(۳) رضا انٹر کالج سے ٹریننگ اسکول کے لئے ایک ڈرائنگ ماسٹر
کی خدمات حاصل کر لیجائینگی۔ اسوقت رضا انٹر کالج میں
دو ڈرائنگ ماسٹر ہیں۔ لہذا انہیں سے ایک ٹریننگ
اسکول میں کچھ وقت کام کرنے کے لئے بآسانی دیئے
جا سکتے ہیں

(۴) رضا انٹر کالج سے ایک ڈرل انسٹرکٹر بھی ٹریننگ اسکول
میں کام کرنے کے لئے بھیجے جا سکتے ہیں۔

(۵) فہرست ملازمان ادنیٰ مندرجہ تحت ہے:
(۱) دفتری: (جو چپراسی کا کام بھی کریگا) ایک اسم
(۲) چوکیدار ایک اسم (۳) خاکروب ایک اسم
(۴) سقہ ایک اسم (۵) کہار ایک اسم

روبکار — واقع ۱۰ نومبر ۱۹۳۹ء

درخواست قیدیان بلوہ میلہ رٹھونڈہ ملاحظہ ہوئی جہانتک اس واقعہ کا تعلق ہے۔ اوسکی اہمیت ہمارے علم میں وقت وقوعہ ہی آچکی تھی۔ چونکہ ان مقدمہ کی نگرانی کی تجویز بھی ہمارے اجلاس سے ہو چکی ہے۔ اسلئے اس بلوہ کے جملہ تفصیلی حالات ہمارے علم میں بخوبی آچکے ہیں۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ ان ملزمان نے بلوہ اور دیگر جرائم عائد شدہ کا ارتکاب کیا۔ اس بلوہ کی اہمیت ان وجوہ سے اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے کہ ملزمان نے ملازمان پولیس کو مضروب کیا اور تحصیل کیمپ وتھانہ کو آگ لگا دی جس سے سرکاری کثیر نقصان ہوا۔ اب جبکہ ان قیدیان نے ہماری سالگرہ کے موقعہ پر ترحم خسروانہ کی درخواست پیش کی ہے۔ بلحاظ تعلقات راعی و رعایا و نیز اس لحاظ سے کہ ان ملزمان کا پہلا قصور ہے۔ ما بدولت واقبال براہ ترحم خسروانہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کو حکم دیتے ہیں کہ اگر درخواست گذار قیدیان معافی نامہ بشرائط روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء کی پابندی کا اقرار کریں تو کل ۱۱ نومبر کی صبح ان کو جیل سے رہا کر دیا جائے عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ ان قیدیان کو بخوبی فہمایش کر دیں کہ وہ ہماری اس خصوصی مراعات کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور آیندہ اپنے عمل سے نیک چلنی و خوش اطواری کا ثبوت دیں۔ تاکہ روبکار مصدرہ ۵ اکتوبر کے ماتحت باقی سزا بھگتنے کا موقع نہ آئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع نقل روبکار مصدرہ ۵ اکتوبر برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و چیف مجسٹریٹ کے پاس مرسل ہو۔ اجلاس سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر و منسٹر انچارج پولیس کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔ مسل روبکار بعد تعمیل سررشتہ صدر میں رہے۔ درخواست ملزمان شامل روبکار ہذا ہے

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہ [illegible]

19th November 1939

ARMY ORDERS

BY

General His Highness the Nawab of Rampur.

With effect from the 17th November 1939 Lieut. S. S. [illegible] A. D. C. is promoted to the rank of Captain.

Signed

General,
Nawab of Rampur.

Copy to

Hon'ble Chief Minister,
Hon'ble Revenue & Finance Minister,
Hon'ble Chief Commander & Military Secretary,
Private Secretary,
Assistant Military Secretary,
Ijlas-i-Humayun for file,
Sadar,
State Press for publication in the Gazette.